روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 6دسمبر 2005ء 3ذیعقد 1426ہجری 6فتح 1384ھش جلد 55-90 نمبر 272

فرشتوں پر فخر

حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار رسول کریم ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو صحابہ اکٹھے بیٹھ کر ذکر الٰہی اور حمد وثناء کر رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا میرے پاس جبریل آیا ہے اور خبر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر کرتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی القوم یجلسون حدیث نمبر:3301)

جماعت احمدیہ کے جلسوں کا مقصد تقویٰ اور پاک روحانی تبدیلی پیدا کرنا ہے

اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ

ایم ٹی اے کے پروگراموں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ ذیلی تنظیمیں نگرانی کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 2دسمبر 2005ء بمقام ماریشس کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2دسمبر 2005ء کو ماریشس میں خطبہ جمعہ ارشاد فرما کر جلسہ سالانہ ماریشس کا افتتاح فرمایا۔ حضور انور نے جماعت احمدیہ کے جلسوں کا مقصد اللہ کا تقویٰ اور پاک روحانی تبدیلی پیدا کرنا بیان فرمایا اور احباب کو توجہ دلائی کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں داخل ہو کر روحانی پاکیزہ تبدیلی اپنے اندر پیدا کرنی ہے نیز یہ کہ ایم ٹی اے کے پروگراموں سے بھرپور مستفیض ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ خصوصاً حضور انور کے خطبات جمعہ لازمی سننے چاہئیں۔

حضور انور نے سورۃ توبہ آیت 119 کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ماریشس کا 44واں جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ میرا خیال ہے کہ کسی بھی خلیفہ کی موجودگی میں یہ پہلا جلسہ ہے جو جماعت احمدیہ ماریشس منعقد کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور یہ جلسہ جماعت کی روحانی اور عددی ترقی میں سنگ میل ثابت ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ یاد رکھیں جماعت احمدیہ کے جلسوں کے خاص مقاصد ہوتے ہیں اور سب سے بڑا مقصد اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور اس کی محبت دلوں میں پیدا کرنا ہے اس مقصد کو حاصل کر کے اسے اپنی زندگیوں کا دائمی حصہ بنانا چاہئے اور اس بات پر غور کرنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود ہم سے کیا چاہتے ہیں۔ ہم نے آپ کے ہاتھ پر ان شرائط پر بیعت کی ہے جو صرف اور صرف تقویٰ اختیار کرنے کی طرف لے جاتی ہیں۔ یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے یہی نصیحت کی ہے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ پس اس صادق کے ساتھ جو تعلق جوڑا ہے اسے مضبوط کریں اور آپ جیسی جماعت بنانا چاہتے ہیں ویسے بن جائیں اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے نیکیوں کے اعلیٰ معیار قائم کریں۔ اللہ کے حکموں پر عمل کرنے کے اعلیٰ معیار قائم کریں۔ ایک دوسرے کے حق ادا کریں۔ محبت اور بھائی چارے کی فضا پیدا کرنے والے ہوں۔ نیکیوں میں ایک جگہ نہیں ٹھہرنا بلکہ آگے سے آگے بڑھنا ہے۔ یہی اللہ کا حکم ہے کہ فاستبقوا الخیرات اسے اپنی زندگیوں کا مقصد بنالیں نیکیوں کے اعلیٰ معیار تبھی قائم کر رہے ہوں گے۔ جب تقویٰ اختیار کرو گے۔ پس تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے اللہ کے حضور جھکتے ہوئے دعائیں کرتے ہوئے اور اس سے مدد مانگتے ہوئے نیکیوں میں آگے بڑھیں اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے والے بنیں۔ آپ خوش قسمت ہیں کہ امام مہدی کی جماعت میں شامل ہیں۔ آپ کو اپنے احمدی ہونے پر فخر اور ناز کرنا چاہئے لیکن یہ ایمان تبھی کامل ہوگا جب آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کی تعلیم پر عمل کرنے والے بنو گے۔ اپنے آپ پر نظر ڈالنی ہوگی کہ ہم نے اپنے اندر کیا پاک انقلاب پیدا کیا ہے۔ صادق کو مان کر ہمارے کیا نمونے ہیں؟ حضرت مسیح موعود کی تعلیم کیا ہے اور آپ کی ہم سے کیا توقعات ہیں؟

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں آپ فرماتے ہیں عزیزو! خدا کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفے کی زہر تم پر اثر نہ کرے ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں پر عمل کرو۔ نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ یہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے نماز پڑھنے سے پہلے ظاہری وباطنی وضو کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔ پھر ان دونوں وضوؤں کے ساتھ نماز پڑھو۔ رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔ سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکا دے سکتا ہے۔ باہم بخل، کینہ، حسد اور بے مہری چھوڑ دو اور ایک ہو جاؤ۔ قرآن کے دو ہی بڑے حکم ہیں اول توحید محبت واطاعت باری عزاسمہ اور دوم اپنے بھائیوں اور بنی نوع انسان کی ہمدردی حضور نے فرمایا۔ یہ ہے وہ تعلیم جو اس زمانے کے سب سے بڑے صادق نے دی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ اس لئے بیوت الذکر کو آباد کریں۔ نمازیں پڑھو گے تو فضل حاصل ہوگا اور برکتیں نازل ہوں گی۔

حضور نے فرمایا کہ ایم ٹی اے سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اس کے پروگرام دیکھیں خصوصاً خطبہ جمعہ کو سننے کی عادت ڈالیں۔ جماعتی نظام اور ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں اور دیکھیں کہ لوگ ایم ٹی اے سے مستفیض ہو رہے یا نہیں۔ ایک احمدی اور دوسرے لوگوں میں نمایاں فرق ہونا چاہئے۔ آپ کے خاموش پاکیزہ عمل بھی خاموش دعوت الی اللہ ہیں۔ اللہ سب کو اس کی توفیق دے۔

ماریشس سے حضور انور کا خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ ماریشس سے 9دسمبر 2005ء کو پاکستانی وقت کے مطابق 2:00 بجے بعد دوپہر ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔

پاکستان کے تعلیمی بورڈ و یونیورسٹیز سے نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کیلئے ضروری اعلان

1981ء سے لے کر 2005ء تک پاکستان کے مختلف تعلیمی بورڈز اور یونیورسٹیز سے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے وہ احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں احمدیہ صد سالہ جوبلی تعلیمی منصوبہ کے تحت تمغہ جات کے حصول کیلئے اپنی درخواست جمع کروائی ہوئی ہے ان سے گزارش ہے کہ اگر وہ خود امسال جلسہ سالانہ پر قادیان جا رہے ہوں تو فوری طور پر نظارت تعلیم کو بذریعہ فون، فیکس یا ای میل مطلع کریں یا اگر وہ خود نہیں جا رہے ان کے والدین یا اور کوئی قریبی عزیز اس جلسہ پر جا رہے ہوں اور وہ ان کے ذریعہ اپنی سند وصول کرنا چاہتے ہوں تو بھی فوری طور پر اپنے اس عزیز رشتہ دار کے کوائف سے مطلع کریں براہ کرم ان کوائف کی اطلاع مورخہ 15دسمبر 2005ء سے پہلے ارسال فرمائیں واضح ہو کہ جو طلبہ 1991ء کے جلسہ قادیان میں اپنی اسناد وصول کر چکے ہیں ان کو رابطہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ نیز تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ براہ کرم تمام احباب جماعت تک یہ اعلان پہنچانے کا فوری انتظام کریں۔

E.mail:ntaleem@fsd.paknet.com.pk
Ph:047-6212473 Fax:0476212398
Mobile:0333-67063222

خطبہ جمعہ

ہر احمدی کی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ اپنی مالی قربانیوں کو باقاعدہ رکھے تا کہ ساتھ ساتھ تزکیہ نفس بھی ہوتا رہے

مالی سال کے اختتام کے حوالہ سے اپنے لازمی چندہ جات کے وعدوں کو جلد پورا کرنے کی تاکید

شادی بیاہ کے موقع پر اسراف سے بچیں اور غریب بچیوں کی امداد کے لئے مریم شادی فنڈ میں حسب توفیق حصہ لیں

سپین میں ویلنسیا میں بیت الذکر کی تعمیر کے لئے اپنے وعدہ جات کو جلد پورا کریں۔ جرمنی میں سو بیوت کی تعمیر کے کام میں تیزی پیدا کرنے کی ہدایت

طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ کے لئے مالی قربانی کی نئی تحریک۔ خصوصیت سے احمدی ڈاکٹرز کو اس کار خیر میں حصہ لینے کی دعوت

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 3/جون 2005ء (3/احسان 1384 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح مورڈن، لندن۔ برطانیہ

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، پھر جو خرچ کرتے ہیں اس کا احسان جتاتے ہوئے یا تکلیف دیتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے، ان کا اجر ان کے ربّ کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں خرچ کرنے والوں کو یہ خوشخبری دی ہے کہ اگر بے نفس ہو کر اس کی راہ میں خرچ کرو گے، خرچ کرنے کے بعد نہ ہی احسان جتاؤ گے اور نہ ہی کسی کو تکلیف دو گے، نہ ہی اپنے مطلب حل کرنے کی کوشش کرو گے تو تمہارا خدا تمہیں اس کا بہترین اجر دے گا۔ اب دیکھیں غیروں میں بعض لوگ تھوڑا سا کسی نیک کام میں خرچ کر لیتے ہیں اور پھر اس کا اس قدر ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے جیسے کہ قربانی کے کوئی اعلیٰ معیار قائم کر لئے ہوں۔ ....

لیکن تصویر کا ایک دوسرا اور صحیح رُخ بھی ہے جو احمدیوں کی مالی قربانیوں کا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کی مالی قربانیوں کا ہے جو اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر چلتے ہوئے جب قربانی کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کا فضل سمجھ کر ہی قربانی کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ نہ تو کسی فرد پر یا جماعت پر احسان کا رنگ رکھتے ہوئے قربانی کرتے ہیں، نہ ہی کسی کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے یہ قربانی کرتے ہیں۔ نیت ہوتی ہے تو یہ کہ اللہ تعالیٰ کا پیغام دنیا میں پہنچانے کے لئے ہم بھی حصہ لیں۔ دُکھی انسانیت کی خدمت کے لئے ہم بھی کچھ پیش کریں اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ اِن لوگوں میں وہ لوگ بھی ہیں جو اپنا پیٹ کاٹ کر مالی قربانی کرنے والے ہیں، چندے دینے والے ہیں۔ ان میں وہ لوگ بھی ہیں جو بڑی مالی قربانیاں پیش کرنے والے ہیں۔ اپنے باقاعدہ چندوں کے علاوہ بھی کروڑوں روپے کی قربانی کر دیتے ہیں اور کوشش یہ ہوتی ہے کہ کسی کو پتہ بھی نہ لگے۔ پس یہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق اپنے ربّ سے ان قربانیوں کا اجر پانے والے لوگ ہیں۔ ان کو ان قربانیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس دنیا میں بھی اپنی رحمت اور فضل کی چادر میں لپیٹ لیتا ہے۔ ان کے غموں کو خوشیوں میں بدل دیتا ہے۔ ان کے خوفوں کو اپنے فضل سے دور فرما دیتا ہے۔ ان کی اولادوں کو ان کی آنکھ کی ٹھنڈک بنا دیتا ہے اور آئندہ زندگی میں خدا تعالیٰ نے ان کو جن نعمتوں سے نوازنا ہے اس کا تو حساب ہی کوئی نہیں ہے۔

تو یہ اللہ والے یہ قربانیاں اس لئے کرتے ہیں کہ انہیں خدا تعالیٰ کے وعدوں پر یقین ہے۔ یہ قربانیاں وہ اس لئے کرتے ہیں کہ انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا ادراک ہے کہ اپنے پیسوں کی تھیلی کا منہ بند کر کے نہ رکھو ورنہ خدا تعالیٰ بھی رزق بند کر دے گا۔ اللہ کی راہ میں گن گن کر دو گے تو خدا تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دے گا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اس بات کا یقین ہے اور خدائی وعدہ پر مکمل ایمان ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ (۔) (البقرہ: 273) یعنی جو بھی تم مال میں سے خرچ کرو تو وہ تمہارے اپنے ہی فائدے میں ہے۔ جبکہ تم اللہ کی رضا جوئی کے سوا (کبھی) خرچ نہیں کرتے اور جو بھی تم مال میں سے خرچ کرو وہ تمہیں بھرپور واپس کر دیا جائے گا اور ہرگز تم سے کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔ تو جب اللہ تعالیٰ یہ وعدہ کر رہا ہے کہ کوئی خوف نہ کرو بلکہ جو بھی تم خرچ کرو گے وہ تمہیں لوٹا دیا جائے گا۔ اور کسی بھی قسم کی زیادتی نہیں کی جائے گی۔ بلکہ زیادتی کا یا لوٹائے جانے کا کیا سوال ہے؟ اللہ تعالیٰ تو ایسا دیالو ہے، اس قدر بڑھا کر لوٹاتا ہے کہ اس کا انسان تصور بھی نہیں کر سکتا۔ اس کے خزانے لامحدود ہیں۔ اور جس کے خزانے لامحدود ہوں وہ انسانی ذہن میں کسی معیار کا تصور پیدا کرنے کے لئے پیمانے کا اظہار تو کر دیتا ہے لیکن وہ معیار یا پیمانے آخری حد نہیں ہوتی، انتہا نہیں ہوتی۔ جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے کہ (۔) (البقرہ: 262) یعنی ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایسے بیج کی طرح ہے جو سات بالیں اگاتا ہو، ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہے اس سے بھی بڑھا کر دیتا ہے۔ اور اللہ وسعت عطا کرنے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔ یعنی گو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے پیمانے کوئی نہیں وہ تو بے حساب رزق دینے والا ہے لیکن کیونکہ انسان کی سوچ محدود ہے اس لئے وہ بے حساب سے کہیں یہ نہ سمجھے کہ دس، بیس یا تیس گنا یا سو گنا اضافہ ہو جائے گا۔ نہیں، بلکہ بڑھانے کی ابتدا سات سو گنا سے ہے۔ اور پھر یہی نہیں بلکہ یہ تو معیار تقویٰ اور ہر ایک کے معیار قربانی کے لحاظ سے اس سے بھی زیادہ بڑھا سکتا ہے۔ وہ جس کو چاہے اس سے بھی زیادہ بڑھا کر دے دے۔ جتنا زیادہ اس پر ایمان میں بڑھتے جاؤ گے اتنا زیادہ اس کے فضلوں کے وارث ٹھہرتے جاؤ گے۔ وہ تمہاری نیتوں کو بھی جانتا ہے۔ وہ تمہاری قربانیوں کی گنجائش کو بھی جانتا ہے۔ اس لئے جب احمدی اس نیت سے قربانی کر رہے ہوتے ہیں تو وہ خدا تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں کے وارث بھی ٹھہرتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی کی قربانی کا یہ معیار، پیش کرنے کا یہ فہم اور ادراک بڑھتا چلا جائے۔ ہر احمدی قربانی کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والا ہو۔ ہر شخص کی توفیقیں مختلف ہوتی ہیں، استعدادیں مختلف ہوتی ہیں۔ لیکن اپنے اپنے دائرے میں ہر احمدی کی یہ خواہش ہونی چاہئے کہ وہ مالی قربانی کرنے والا ہو۔ اور قربانی کا لفظ تو تقاضا ہی یہ کرتا ہے کہ اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر اپنی ضروریات کو پس پشت ڈال کر اپنی خواہشات کو دبا کر، اپنے آپ کو اور اپنے مال کو خدا کی رضا کی خاطر جماعتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے پیش کیا جائے۔

پس جو اس قربانی کے جذبے سے اپنے مال خدا کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، اپنی

ذمہ داریوں کو نبھاتے ہیں وہ یقیناً اللہ تعالیٰ سے اجر پانے والے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلیٰ صدقہ اور مالی قربانی کا ذکر ایک حدیث میں یوں فرمایا ہے۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ ایک آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول! ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑا صدقہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا اللہ کی راہ میں سب سے بڑا خرچ یہ ہے کہ تو اس حالت میں صدقہ کرے کہ تو تندرست ہو اور مال کی ضرورت اور حرص رکھتا ہو۔ غربت سے ڈرتا ہو اور خوشحالی چاہتا ہو۔ صدقہ و خیرات میں دیر نہ کر۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ جب جان حلق تک پہنچ جائے تو تُو کہے کہ فلاں کو اتنا دے دو اور فلاں کو اتنا۔ حالانکہ وہ مال اب تیرا نہیں رہا وہ فلاں کا ہو ہی چکا‘‘۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب فضل الصدقۃ)

پھر ایک اور روایت میں آپؐ نے فرمایا ’’حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدقہ دے کر آگ سے بچو۔ خواہ آدھی کھجور خرچ کرنے کی ہی استطاعت ہو‘‘۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ۔ باب اتقوا النار و لو بشق تمرۃ)

پس جہاں صدقہ اور مالی قربانی کر کے ہم اپنے آپ کو اگلے جہان کی آگ سے محفوظ کر رہے ہوں گے وہاں دنیا کی حرص، لالچ اور ایک دوسرے سے دنیاوی خواہشات میں بڑھنے کی دوڑ سے بھی محفوظ ہو رہے ہوں گے اور یوں آگ سے بچنے کے نظارے اس دنیا میں بھی دیکھیں گے۔ کیونکہ حسد کی آگ بھی بڑی سخت آگ ہے۔ احمدیوں میں تو بے شمار ایسے ہیں جو اس میدان کا تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ جو سکون مالی قربانی کرنے کے بعد ملتا ہے اس کی کوئی مثال نہیں، اس کا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم پر بھی عمل کرنے کی توفیق دے جس میں آپؐ نے فرمایا کہ: الشُّحُّ یعنی بخل سے بچو۔ یہ بخل ہی ہے جس نے پہلی قوموں کو ہلاک کیا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 159 مطبوعہ بیروت)

اللہ تعالیٰ اس حکم پر عمل کرنے کی ہمیں توفیق دے اور ہم کبھی ہلاک ہونے والوں میں شمار نہ ہوں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والے ہوں۔ اس کے لامحدود فضلوں اور انعاموں کے وارث ٹھہریں۔

ایک حدیث میں ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو اور اس نے اسے راہ حق میں خرچ کر دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ، دانائی اور علم و حکمت دی اور اس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب انفاق المال فی حقہ)

اللہ کرے کہ ہم اس فرمان کو سمجھنے والے ہوں اور اس رشک کی وجہ سے مالی قربانیوں اور انصاف قائم کرنے میں بڑھنے والے ہوں۔ جب قربانیوں میں بڑھنے کی دوڑ شروع ہو گی تو نیکیوں میں بڑھنے کے حکم کے مطابق ہر شخص اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق اپنی اس انتہا کو پہنچنے کی کوشش کرے گا۔ اپنی استعدادوں کو انتہا تک استعمال کرنے کی کوشش کرے گا۔ اور یوں ایک حسین اور پاک معاشرہ قائم ہو جائے گا۔

جیسا کہ آپ سب کو علم ہے جماعت کے مالی سال کا یہ آخری مہینہ ہے عموماً جماعت کے متعلقہ عہدیدار جن کے سپرد چندوں کی وصولی کا کام ہوتا ہے بڑے پریشان ہو جاتے ہیں کہ ایک مہینہ رہ گیا ہے اور وصولیاں ابھی اس رفتار سے نہیں ہوئیں۔ مجھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی فکر نہیں اور پوری تسلّی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہمیشہ کی طرح اب بھی جہاں کمی ہے اپنے فضل سے پوری فرمائے گا۔ لیکن کیونکہ نصیحت کرنے اور توجہ دلانے کا بھی حکم ہے اس لئے میں احباب جماعت کو یہ توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ جن کے چندہ عام کے بجٹ کی ادائیگی میں اور اسی طرح چندہ جلسہ سالانہ، یہ لازمی چندہ جات جو ہیں ان کی ادائیگی میں کمی رہ گئی ہے وہ کوشش کر کے ادا کریں۔ جماعت کا بڑے عرصہ سے یہ مزاج بن گیا ہے کہ آخر وقت پر جا کر اپنے چندوں کی ادائیگی کرتے ہیں۔ جو لازمی چندے ہیں وہ تو آپ کو ہر ماہ ادا کرنے چاہئیں تاکہ بعد میں ادائیگی کا بوجھ نہ پڑے۔ اور اس سے فائدہ یہ ہے کہ باقاعدہ چندہ دینے کا اور باقاعدہ قربانی کرنے کا جو ثواب ہے وہ بھی آپ حاصل کرنے والے ہوں گے۔

ماہوار چندوں کی ادائیگی کے سلسلے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’سوائے (۔) کے ذی مقتدرت لوگو! دیکھو میں یہ پیغام آپ لوگوں تک پہنچا دیتا ہوں کہ آپ لوگوں کو اس اصلاحی کارخانے کی جو خدا تعالیٰ کی طرف سے نکلا ہے اپنے سارے دل اور ساری توجہ اور سارے اخلاص سے مدد کرنی چاہئے اور اس کے سارے پہلوؤں کو بنظر عزت دیکھ کر بہت جلد حق خدمت ادا کرنا چاہئے۔ جو شخص اپنی حیثیت کے موافق کچھ ماہواری دینا چاہتا ہے وہ اس کو حق واجب اور دین لازم کی طرح سمجھ کر خود بخود ماہوار اپنی فکر سے ادا کرے اور اس فریضے کو خالصتاً للہ نذر مقرر کر کے اس کے ادا میں تخلف یا سہل انگاری کو روا نہ رکھے۔ اور جو شخص یک مشت امداد کے طور پر دینا چاہتا ہے وہ اسی طرح ادا کرے۔ لیکن یاد رہے کہ اصل مدعا جس پر اس سلسلہ کے بلا انقطاع چلنے کی امید ہے وہ یہی انتظام ہے کہ سچے خیر خواہ دین کے اپنی بضاعت اور اپنی بساط کے لحاظ سے ایسی سہل رقمیں ماہواری کے طور پر ادا کرنا اپنے نفس پر ایک حتمی وعدہ ٹھہرا لیں جن کو بشرط نہ پیش آنے کسی اتفاقی مانع کے بآسانی ادا کر سکیں‘‘۔ یعنی سوائے اس کے کہ کوئی مجبوری ہو جائے عام طور پر جو آسانی سے ادا کر سکتے ہیں ماہوار چندے ادا کیا کریں۔ ’’ہاں جس کو اللہ جلّشانہ توفیق اور انشراح صدر بخشے وہ علاوہ اس ماہواری چندے کے اپنی وسعت، ہمت اور اندازہ مقدرت کے موافق یک مشت کے طور پر بھی مدد کر سکتا ہے۔ اور تم اے میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو اور اپنی زندگی، اپنا آرام، اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے۔ لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا، تاکہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں‘‘۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 33-34)

پس ہر احمدی کی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ اپنی مالی قربانیوں کو باقاعدہ رکھے تاکہ ساتھ ساتھ تزکیہ نفس بھی ہوتا رہے۔ خلافت ثانیہ کے ابتدا میں جب سے چندہ عام کی ایک شرح مقرر ہو چکی ہے یعنی 1/16 کے لحاظ سے۔ تو ہر احمدی کو اس کے مطابق چندہ دینا چاہئے اور چندہ دیتا ہے۔ لیکن اگر مالی حالات اجازت نہ دیں تو اسی اجازت کے ماتحت جو حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہے چھوٹ مل سکتی ہے۔ لیکن ہمیشہ ہر احمدی کو یہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ان کی توفیقوں کو جانتا ہے۔ اس لئے تقویٰ پر چلتے ہوئے اگر وہ سمجھتے ہیں کہ ان کو اپنے چندوں میں کمی کرنی چاہئے تو بے شک کریں لیکن اس کے لئے جماعت میں طریق ہے کہ خلیفۂ وقت سے اجازت لے لیں کہ میرے حالات ایسے ہیں جس کی وجہ سے میں پوری شرح سے چندہ نہیں دے سکتا، ادائیگی نہیں کر سکتا۔ لیکن اپنے آپ کو مکمل طور پر مالی قربانی سے فارغ نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بے شمار جگہ اس طرف توجہ دلائی ہے اور ابتدا میں ہی (سورۃ بقرہ میں) متقیوں کی نشانی یہ بتائی ہے کہ نماز پڑھنے والے، عبادتیں کرنے والے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے ہیں جو متقی ہیں۔ پس جب آپ استحکام خلافت اور استحکام جماعت کے لئے دعا مانگتے ہیں اور تقویٰ پر قائم رہنے کے لئے دعائیں مانگتے ہیں تو ان حکموں پر عمل بھی کرنا ہو گا جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان دعاؤں کا وارث بننے کے لئے دیئے ہیں۔

پس ہر احمدی فکر سے اپنے بقایا جات صاف کرنے کی کوشش کرے۔ یہ جو چھ مہینے تک بقایادار کی شرط ہے جماعت کا یہ قاعدہ ہے کہ یہ نہ ہو۔ تو یہ ان لوگوں کے لئے ہے جو زمیندارہ کرتے ہیں، زمیندار ہیں جن کی فصلوں کی آمد چھ مہینے کے بعد ہوتی ہے۔ یا جو ایسے کاروباری ہیں جن کو کسی وقفے کے بعد یا کچھ عرصے کے بعد منافع ملتا ہے۔ ملازم پیشہ اور تاجر پیشہ جو لوگ ہیں جن کی ماہوار آمد ہے ان کو تو فکر کے ساتھ ہر ماہ چندوں کی ادائیگی کرنی چاہئے اور جماعت میں ہزاروں ایسے ہیں جو اس فکر کے ساتھ ادائیگی کرتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اپنے پیسوں میں برکت کے بیشمار نظارے دیکھتے ہیں۔ یہ جو حدیث بیان کی جاتی ہے کہ ایک زمیندار کو اللہ تعالیٰ اس طرح نوازتا تھا کہ اس کو جب پانی کی ضرورت ہوتی تھی تو بادل کو حکم ہوتا تھا کہ فلاں جگہ برس اور اس کی ضرورت پوری کر۔ تو اس زمیندار کی یہی خوبی تھی کہ اپنی آمد میں سے وہ ایک حصہ علیحدہ کر کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینے کے لئے رکھ لیتا تھا۔ تو کیا یہ قصہ روایتوں میں اس لئے بیان ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ پہلے لوگوں سے یا پرانے لوگوں سے ایسا سلوک کرتا تھا اب اس کی یہ قدرت بند ہوگئی ہے!؟ اب اس کو یہ قدرت نہیں رہی؟ نہیں، بلکہ آج بھی وہ زندہ اور قائم خدا یہ نظارے بے شمار احمدیوں کو دکھاتا ہے۔ پس اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس کی راہ میں کی گئی قربانیوں کو خدا تعالیٰ کبھی ضائع نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کو پورا کرنے والا ہے۔ وہ لامحدود قدرتوں کا مالک ہے۔ وہ دیتا ہے تو اتنا دیتا ہے کہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا، لیکن تقویٰ اور نیک نیتی شرط ہے۔

اس کے ساتھ ہی میں بعض اور تحریکات کا بھی ذکر کرنا چاہتا ہوں، ان کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ ان میں سے ایک تو مریم شادی فنڈ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یہ آخری تحریک تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بابرکت ثابت ہوئی ہے۔ بے شمار بچیوں کی شادیاں اس فنڈ سے کی گئی ہیں اور کی جا رہی ہیں۔ احباب حسب توفیق اس میں حصہ لیتے ہیں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ شروع میں جس طرح اس طرف توجہ پیدا ہوئی تھی اب اتنی توجہ نہیں رہی۔ جو لوگ مالی لحاظ سے اچھے ہیں، بہتر مالی حالات ہیں ان کو پتہ ہی نہیں کہ بچیوں کی شادیوں پر غریب لوگوں کے کتنے مسائل ہوتے ہیں۔

ایک تو میں عموماً لڑکے والوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خدا کا خوف کریں، ان کی بھی بچیاں ہوں گی، بلاوجہ کے مطالبے نہ کیا کریں۔ تقویٰ پر قدم ماریں۔ آپ بیٹے کی شادی کر رہے ہیں یا کوئی لڑکا اپنی مرضی سے اپنی شادی کرتا ہے۔ یہ شادی ہے کوئی کاروبار نہیں ہے کہ اتنا جہیز ہو گا، اتنا زیور ہوگا، اتنا سرمایہ ہوگا، اتنی فلاں چیز ہوگی تو شادی ہوگی۔ یہ سب دنیا کے دکھاوے کی چیزیں ہیں۔ ایک احمدی کو یہ زیب نہیں دیتیں۔ بعض ایسے خط بچیوں کی طرف سے آتے ہیں۔ شادی کے بعد سسرال کی طرف سے بھی اور لڑکے کی طرف سے بھی یہ طعنے ملتے ہیں کہ کچھ نہیں لے کے آئی۔ بعض لڑکے پاکستان سے بیاہ کر باہر آتے ہیں اور شاید اس سوچ کے ساتھ آ رہے ہوتے ہیں کہ ہم نے وہاں جاکے سب کچھ سسرال سے ہی لینا ہے۔ وہ مطالبے شروع کر دیتے ہیں کہ گھر ہمارے نام کرواور فلاں چیز ہمارے نام کرو یا فلاں چیز ہمیں دو۔ تو پھر بعض ایسے لوگ ہیں جو اپنے عزیزوں کے زیر اثر اس طرح کے گھٹیا قسم کے مطالبے کر رہے ہوتے ہیں۔ شرم آتی ہے۔ بعض ان میں سے اپنے آپ کو بڑے خاندانی بھی سمجھ رہے ہوتے ہیں۔ تو ایسے لڑکے اور ایسے خاندان اپنی اصلاح کریں اور خدا کا خوف کریں ورنہ بہتر ہے کہ ایسے گھٹیا لوگ جماعت سے قطع تعلق کر لیں اور جماعت کی بدنامی کا باعث نہ بنیں۔

اب میں پھر پہلی بات کی طرف آتا ہوں۔ غریب بچیوں کی شادیوں کے لئے جیسا کہ میں نے کہا کہ اندازہ نہیں ہے۔ اب مہنگائی کی وجہ سے اخراجات بھی بہت بڑھ رہے ہیں اس لئے توجہ دینی چاہئے۔ جو لوگ باہر کے ملکوں میں ہیں اپنے بچوں کی شادیوں پر بے شمار خرچ کرتے ہیں۔ اگر ساتھ ہی پاکستان، ہندوستان یا دوسرے غریب ممالک میں غریب بچوں کی شادیوں کے لئے کوئی رقم مخصوص کر دیا کریں تو جہاں وہ ایک گھر کی خوشیوں کا سامان کر رہے ہوں گے وہاں یہ ایک ایسا صدقہ جاریہ ہوگا جو ان کے بچوں کی خوشیوں کی بھی ضمانت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نیکیوں کو ضائع نہیں کرتا۔ پھر بعض صاحب حیثیت لوگوں میں بے تحاشا نمود و نمائش اور خرچ کرنے کا شوق ہوتا ہے۔ شادیوں پر بے شمار خرچ کر رہے ہوتے ہیں۔ کئی کئی قسم کے کھانے پک رہے ہوتے ہیں جو اکثر ضائع ہو جاتے ہیں۔ یہاں سے جب خاص طور پر پاکستان میں جاکر شادیاں کرتے ہیں اگر سادگی سے شادی کریں اور بچت سے کسی غریب کی شادی کے لئے رقم دیں تو وہ اللہ کی رضا حاصل کر رہے ہوں گے۔

کھانوں کے علاوہ شادی کارڈوں پر بھی بے انتہا خرچ کیا جاتا ہے۔ دعوت نامہ تو پاکستان میں ایک روپے میں بھی چَھپ جاتا ہے۔ یہاں بھی بالکل معمولی سا پانچ سات پینس (Pens) میں چھپ جاتا ہے۔ تو دعوت نامہ ہی بھیجنا ہے کوئی نمائش تو نہیں کرنی۔ لیکن بلاوجہ مہنگے مہنگے کارڈ چھپوائے جاتے ہیں۔ پوچھو تو کہتے ہیں کہ بڑا سستا چھپا ہے۔ صرف پچاس روپے میں۔ اب یہ صرف پچاس روپے جو ہیں اگر کارڈ پانچ سو کی تعداد میں چھپوائے گئے ہیں تو یہ پاکستان میں پچیس ہزار روپے بنتے ہیں اور پچیس ہزار روپے اگر کسی غریب کو شادی کے موقع پر ملیں تو وہ خوشی اور شکرانے کے جذبات سے مغلوب ہو جاتا ہے۔ تو اس طرح بے شمار جگہیں ہیں جہاں بچت کی جا سکتی ہے۔ اور جن کو اتنی توفیق ہے کہ وہ کہیں کہ ہم بچیوں کی شادیوں میں بھی مدد کر سکتے ہیں اس لئے ہمیں اس قسم کی چھوٹی بچت کی ضرورت نہیں ہے تو پھر ایسے لوگوں کو کم از کم جو خرچ وہ اپنے بچوں کی شادی پر کرتے ہیں اس کا ایک فیصد تو غریب کی شادی کی مدد کے لئے چندہ دینا چاہئے۔ پاکستان میں بھی بہت سے لوگ ہیں جو بڑی فضول خرچی کرتے ہیں۔ کچھ باہر سے جا کر کر رہے ہوتے ہیں اور کچھ وہاں رہنے والے کر رہے ہوتے ہیں۔ یا جو فضول خرچی نہیں بھی کرتے ان کی ایسی توفیق ہوتی ہے کہ بچوں کی شادی میں مدد کر سکیں۔ ان سب کو آگے آنا چاہئے اور اس نیک کام میں حصہ لینا چاہئے۔ عموماً ایک غریبانہ شادی پچیس تیس ہزار روپے کی مدد سے ہو جاتی ہے۔ کچھ نہ کچھ تو انہوں نے خود بھی کیا ہوتا ہے۔ اتنی مدد ہو جائے تو لوگوں کی بڑی مدد ہو جاتی ہے۔ تو پھر یہ غریب آدمی کے لئے سکون کا باعث بن رہی ہوتی ہے اور آپ کو دعاؤں کا وارث بنا رہی ہوتی ہے۔ بہرحال ہر ایک کو حسب توفیق اس فنڈ میں ضرور حصہ لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔

دوسرے میں اس طرف توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ سپین میں نئی (۔) کی تعمیر کا میں نے اعلان کیا تھا اور سپین کی جماعت کے محدود وسائل کی وجہ سے دوسروں کو بھی اس میں حصہ لینے کی تحریک کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے مخلصین نے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ بڑی تعداد میں وعدے آئے۔ الحمدللہ۔ اور کچھ احباب نے اپنے وعدے تو پورے بھی کر دیئے یا کچھ حصہ ادا کر دیا۔ لیکن ابھی کافی بڑی تعداد ایسی ہے جن کے وعدے قابل ادا ہیں۔ اب وہاں ایک جگہ پسند آئی ہے اور سودا ہو رہا ہے۔ ویلنسیا سے کوئی پندرہ سولہ کلومیٹر پہ مین ہائی وے کے اوپر ایک چھوٹا سا قصبہ ہے اور ہائی وے کے اوپر ہی ایک پلاٹ ہے۔ اس میں تعمیر شدہ ایک چھوٹی سی مضبوط عمارت بھی ہے جو رہائش کے لئے استعمال ہو سکتی ہے۔ بہرحال وہاں خالی جگہ بھی کافی ہے۔ وہاں (۔) کا پلان انشاء اللہ بن رہا ہے۔ تعمیر شروع ہو جائے گی۔ اللہ کرے کونسل کی طرف سے اجازت بھی مل جائے۔ اسی طرح اس کے ساتھ ایک اور خالی پلاٹ بھی ہے جو کونے (Corner) کا پلاٹ ہے۔ میں نے انہیں کہا ہے کہ وہ بھی خریدنے کی کوشش کریں۔ اس طرح اس پلاٹ کو دو طرف سے سڑک مل جائے گی۔ پہلا پلاٹ 2800 مربع میٹر کا ہے۔ اگر دوسرا بھی مل گیا تو انشاء اللہ 5000 مربع میٹر سے اوپر جگہ بن جائے گی جو انشاء اللہ تقریباً ایک ایکڑ سے زیادہ جگہ ہے۔ اللہ کرے کہ یہ سودا بھی جلد ہو جائے تاکہ وہاں (۔) کی تعمیر جلدی شروع کی جا سکے۔ تو جیسا کہ میں نے کہا جن لوگوں نے اس تحریک میں وعدہ

کیا ہے ان سے درخواست ہے کہ اپنے وعدے پورے کریں۔لیکن یاد رکھیں کہ لازمی چندہ جات یعنی چندہ عام وغیرہ کو پیچھے رکھ کر یہ ادائیگی نہیں کرنی۔ پہلے بہرحال لازمی چندہ جات ضروری ہیں۔اور انہوں نے ہی وعدے کئے ہیں جن کو توفیق تھی۔ مجھے امید ہے وہ آسانی سے ادا کر سکتے ہیں۔

اسی کے ساتھ آج میں جرمنی والوں کو بھی توجہ دلا دوں۔ان کی 100 (۔) کی رفتار بھی بڑی سست ہے۔ان کو بھی چاہئے کہ اپنے کام میں تیزی پیدا کریں۔ دنیا میں بڑی تیزی سے (۔) بن رہی ہیں۔

تیسرے میں آج ایک تحریک کرنا چاہتا ہوں خاص طور پر جماعت کے ڈاکٹرز کو اور دوسرے احباب بھی عموماً، اگر شامل ہونا چاہیں تو حسب توفیق شامل ہو سکتے ہیں، جن کو توفیق ہو، گنجائش ہو۔ یہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے لئے مالی قربانی کی تحریک ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ربوہ میں خلافت رابعہ کے شروع میں یہ خواہش تھی کہ یہاں ایک ایسا ادارہ ہو جو اس علاقے میں دل کی بیماریوں کے علاج کے لئے سہولت میسر کر سکے۔اس دور میں کچھ بات چلی بھی تھی لیکن پھر اس پر عملدرآمد نہ ہو سکا۔بہرحال میرا خیال ہے کہ آخری دنوں میں حضور کی اس طرف دوبارہ توجہ ہوئی تھی لیکن خلافت خامسہ کے شروع میں اس پر کام شروع ہوا۔ ایک ہمارے احمدی بھائی ہیں انہوں نے اپنے والدین کی طرف سے خرچ اٹھانے کی حامی بھری۔ پھر امریکہ کے ایک احمدی ڈاکٹر بھی اس میں شامل ہوئے۔انہوں نے خواہش کی کہ میں بھی شامل ہونا چاہتا ہوں۔ بہرحال نقشے وغیرہ بنائے گئے اور بڑی خوبصورت ایک چھ منزلہ عمارت تعمیر کی جا رہی ہے جو اپنی تعمیر کے آخری مراحل میں ہے اور اس فیلڈ کے ڈاکٹر ماہرین کے مشوروں سے یہ سارا کام ہوا ہے۔وہ اس میں شامل ہیں۔ خاص طور پر ڈاکٹر نوری صاحب سے مشورہ لیا گیا ہے۔ ایک ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے لئے کیسی کیسی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ڈاکٹر صاحب مرکزی کمیٹی میں شامل بھی ہیں۔مستقل وقت دیتے ہیں ماشاء اللہ۔ پھر جو نقشے انہوں نے بنوانے تھے جیسا کہ میں نے کہا وہ چھ منزلہ عمارت کے تھے جس میں تمام متعلقہ سہولتیں رکھی گئی تھیں جو دل کے ایک ہسپتال کے لئے ضروری ہیں۔تو اس وقت انہوں نے جو تخمینہ دیا تھا، جو اندازہ خرچ دیا تھا اس وقت بھی اس رقم سے زیادہ تھا جس کی ان دو صاحبان نے (جن کا میں نے ذکر کیا) دینے کی حامی بھری تھی۔تو انتظامیہ کچھ پریشان تھی۔ میں نے انہیں کہا کہ یہ نقشے جو بنائے گئے ہیں جن کی میں نے منظوری دی تھی اسی کی منظوری دیتا ہوں۔اللہ کا نام لے کر اسی کے مطابق کام کریں۔ انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا، فضل فرمائے گا۔ پھر کچھ اور لوگ بھی اس میں شامل ہوتے رہے اور اب جہاں تک عمارت کا تعلق ہے وہ قریباً مکمل ہو چکی ہے، جلد چند مہینوں میں ہو جائے گی۔اس تعمیر میں (بتا چکا ہوں) کچھ لوگوں نے حصہ بھی لیا۔اور فضل عمر ہسپتال کی انتظامیہ نے بڑی محنت سے اور ہر جگہ پر جہاں بچت ہو سکتی تھی جہاں ضرورت تھی، انہوں نے بچت کرائی اور تعمیر کروانے میں احتیاط کی۔ خاص طور پر ڈاکٹر نوری صاحب کے ٹیکنیکل مشورے بھی باقاعدہ ہر قدم پر ملتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔لیکن اب جو ایکوپمنٹ (Equipment) اور سامان وغیرہ ہسپتال کا آنا ہے وہ کافی قیمتی ہے۔ میں نے انہیں کہا ہے کہ جیسے جیسے رقم کا انتظام ہوتا جائے گا یہ فیزز (Phases) میں خریدیں۔لیکن ابتدائی کام کے لئے بھی کافی بڑی رقم کی ضرورت ہے۔

اس لئے میں احمدی ڈاکٹروں سے خصوصاً کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں پر بڑا فضل فرمایا ہے اور خاص طور پر امریکہ اور یورپ کے جو ڈاکٹر صاحبان ہیں۔اسی طرح پاکستان میں بھی بعض ایسے ڈاکٹرز ہیں جو مالی لحاظ سے بہت اچھی حالت میں ہیں۔ اگر آپ لوگ خدا کی رضا حاصل کرنے اور غریب انسانیت کی خدمت کے لئے اس ہارٹ انسٹیٹیوٹ کو مکمل کرنے میں حصہ لیں تو یقیناً آپ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن کو خدا بے انتہا نوازتا ہے اور ان کے اس فعل کا اجر اس کے وعدوں کے مطابق خدا کے پاس بے انتہا ہے۔کوشش کریں کہ جو وعدے کریں انہیں جلد پورا بھی کریں۔اس ادارے کو مکمل کرنے کی میری بھی شدید خواہش ہے۔ کیونکہ میرے وقت میں شروع ہوا اور انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ سے امید ہے وہ خواہش پوری کرے گا جیسا کہ وہ ہمیشہ کرتا آیا ہے۔اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو یہ موقع دے رہا ہے کہ اس نیک کام میں، اس کار خیر میں حصہ لیں اور شامل ہو جائیں اور اس علاقے کے بیمار اور دکھی لوگوں کی دعائیں لیں۔آجکل دل کی بیماریاں بھی زیادہ ہیں۔ ہر ایک کو علم ہے کہ ہر جگہ بے انتہا ہو گئی ہیں اور پھر علاج بھی اتنا مہنگا ہے کہ غریب آدمی تو افورڈ (Afford) کر ہی نہیں سکتا۔ایک غریب آدمی تو علاج کروا ہی نہیں سکتا۔ پس غریبوں کی دعائیں لینے کا ایک بہترین موقع ہے جو اللہ تعالیٰ آپ کو دے رہا ہے۔اس سے فائدہ اٹھائیں۔

ہم جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم وہ آخرین ہیں جنہوں نے نیکی کے ہر میدان میں پہلوں سے ملنا ہے، ہم اپنے دعوے میں تبھی سچے ثابت ہو سکتے ہیں جب ان نیکی کے کاموں میں ان مثالوں پر عمل کرنے کی کوشش کریں جو پہلوں نے ہمارے لئے قائم کی ہیں۔ وہ لوگ تو امیر ہوں یا غریب کسی بھی مالی تحریک پر بے چین ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مال پیش کیا کرتے تھے۔محنت کرتے تھے، مزدوری کرتے تھے اور اپنی استعدادوں کے مطابق قربانی پیش کرتے تھے اور پھر وہ وقت بھی آیا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی قربانیوں کو بے انتہا نوازا اور اللہ تعالیٰ اپنی خاطر کئے گئے کسی عمل کو ضائع نہیں کرتا۔ان قربانیوں کا ذکر حدیث میں یوں آتا ہے۔

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا ارشاد فرماتے تو ہم میں سے کوئی بازار چلا جاتا جہاں وہ محنت مزدوری کرتا اور اسے اجرت کے طور پر جو ایک مُدّ اناج وغیرہ ملتا۔ چھوٹی موٹی جو مزدوری وغیرہ ملتی تھی، اللہ کی راہ میں خرچ کرتا۔اور اب ان کا یہ حال ہے کہ ان میں سے بعض کے پاس ایک ایک لاکھ درہم یا دینار ہیں"۔

(بخاری کتاب الأجاره ـ باب من آجر نفسه ليحمل على ظهره ثمّ تصدق به)

تو اس اُسوہ پر چلتے ہوئے قربانیوں کے نظارے جماعت احمدیہ میں بھی نظر آتے ہیں۔ پس آج بھی ان نظاروں کو ختم نہ ہونے دیں اور خدمت انسانیت کے اس اہم کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

جہاں تک انسٹیٹیوٹ کے لئے ڈاکٹرز کا تعلق ہے، ہمارے امریکہ کے ایک ڈاکٹر نے مستقل وقف کیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ جلد ربوہ پہنچ جائیں گے۔ دوسرے یہاں بھی بعض نوجوان واقفین زندگی ڈاکٹرز تعلیم حاصل کر رہے ہیں جو اپنی تعلیم مکمل ہونے پر وہاں چلے جائیں گے۔اور پاکستان میں بھی بعض نوجوان ہیں جنہوں نے وقف کیا ہے ٹریننگ لے رہے ہیں۔اور اسی طرح ڈاکٹر نوری صاحب کی سرپرستی میں انشاء اللہ یہ ادارہ چلتا رہے گا۔اللہ تعالیٰ ان کی عمر اور صحت میں بھی برکت ڈالے۔اور پھر یہ ادارہ مکمل ہونے کے بعد میں دوسرے سپیشلسٹ ڈاکٹروں سے بھی کہوں گا کہ وہ بھی وقف عارضی کر کے یہاں آیا کریں۔اللہ تعالیٰ، انشاء اللہ ان کی قربانیوں کے بدلے ضرور دے گا، اجر ضرور دے گا۔اور دعا کرتے رہیں، اللہ تعالیٰ اس ادارے کو بہت کامیاب ادارہ بنائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

" تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو، پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا"۔یعنی اس کا مال ضائع ہو جائے گا۔" یہ مت خیال

کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجالا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو۔ بلکہ یہ اُس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلوتہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجالائے گی۔تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے۔اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبر کرو اور یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں۔میں بار بار تم کو کہتا ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرہ محتاج نہیں۔ ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقع دیتا ہے“۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 497-498)

اللہ کرے کہ کبھی کسی احمدی کے دل میں قربانی کرنے کے بعد تکبر پیدا نہ ہو۔اور وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کو ایک اعزاز سمجھے، ایک فضل سمجھے، اور ہمیشہ کی طرح وہ قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کرتا چلا جائے۔اور ہمیشہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بننے والا ٹھہرے، نہ کہ آپ کی ناراضگی سے حصہ پانے والا ہو۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا کہ: میں ایک دعا کے لئے بھی کہنا چاہتا ہوں۔کل انشاء اللہ تعالیٰ میں کینیڈا کے سفر کے لئے روانہ ہو رہا ہوں۔ وہاں جلسہ بھی ہے اور بہت سارے دوسرے پراجیکٹس بھی ہیں، (۔) اور مشن ہاؤسز کے افتتاح یا سنگ بنیاد وغیرہ۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ کامیاب کرے۔اور اپنی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتا رہے۔آمین

حکیم منور احمد صاحب عزیز

اجوائن کا تعارف اور فوائد

اجوائن کا پودا دو سے تین چار فٹ تک اونچا سوئے کے پودے سے مشابہت رکھتا ہے لیکن رنگت میں قدرے سفیدی مائل ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے نوکدار قدرے کٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ذائقہ قدرے تلخ،ٹہنیوں کے اگلے سروں پر پھول لگتے ہیں۔ ہر سرے پر چھتری نما گچھا بن جاتا ہے۔بیج اس کی پتلی اور لمبی شاخوں پر لگتے ہیں۔ جوں جوں بیج پیدا ہوتے ہیں، پھول گرنے لگتے ہیں۔ پک جانے پر گچھا اتار لیتے ہیں۔ یہی بیج اجوائن کہلاتے ہیں۔ اجوائن کی رنگت سبزی مائل بھوری ہوتی ہے۔ذائقہ تلخ اور بو تیز ہوتی ہے۔اجوائن کے پودے کے تیل سے پرفیوم بھی بناتے ہیں۔ اس کی کاشت پاک و ہند، بنگلہ دیش، ایران، مصر اور دنیا کے دیگر کئی ممالک میں ہوتی ہے۔ بعض اوقات ویران جگہوں اور پہاڑی علاقوں میں خودرو پیدا ہو جاتی ہے۔اجوائن تیسرے درجہ میں گرم خشک بیان کی جاتی ہے۔مقدار خوراک تین سے چھ ماشہ۔ اجوائن مفید ترین دوا ہے جو ثقیل اور بادی غذاؤں کی اصلاح کے لئے مصالحے کے طور پر کھانوں اور اچار میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔مچھلی کا خاص مصالحہ ہے۔اجوائن بعض زہروں کا تریاق ہے۔یہ افیون کے مضرات کو دور کرتی ہے۔ بخاروں کے لئے آٹھ پہری اجوائن عام استعمال کرتے ہیں۔ یہ ہاضمہ کو درست کرتی، ریح کو خارج کرتی، سدے کھولتی، تشنج کو رفع کرتی، بھوک بڑھاتی، گردہ مثانہ کی پتھری توڑتی ، پیشاب اور حیض کھول کر لاتی،فساد بلغم، ریاح، اپھارہ، استسقاء دور کرتی، جگر کی سختی کو کم کرتی، دل کو قوت دیتی، مثانہ، جگر، معدہ اور گردوں کو گرم رکھتی اور قوت دیتی ہے۔فالج ، رعشہ، استرخاء، کالی کھانسی اور دیگر کئی بلغمی اور عصبی امراض میں مفید ہے۔تمام اعضاء کے درد کو دور اور ورم کو اتارتی ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتی ، کئی وبائی امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔اجوائن سے ایک جوہر نکالا جاتا ہے جو ست اجوائن کہلاتا ہے۔یہ چھوٹی چھوٹی سفید ہلکی بھوری رنگ کی ڈلیاں ہوتی ہیں۔اس کے اندر اجوائن کے تمام افعال زیادہ قوت کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔مقدار ایک تا دو رتی ہے۔ یہ ست ریاح کو توڑتا، کالی کھانسی دور کرتا اور دیگر کئی ادویات میں شامل کیا جاتا ہے۔ایک تولہ صاف اجوائن، ایک پاؤ پانی میں بھگو کر سایہ میں رکھیں اور رات کو شبنم میں نتھار کر پرانے بخاروں میں مریضوں کو یہ پانی پلاتے ہیں۔ یہ آٹھ پہری اجوائن کہلاتی ہے۔

کھانے کے بعد چائے کی جگہ بغیر دودھ اجوائن کا قہوہ بنا کر پینا چائے سے کئی ہزار درجہ بہتر ہے۔ یہ ہاضمہ کو درست اور صحت کو قائم رکھتا ہے۔

اجوائن کے چند مفید نسخے

1 ۔اجوائن، سونف، کچور، سنڈھ، پودینہ، نمک سیاہ ہم وزن باریک کوٹ چھان کر رکھیں۔کھانے کے بعد تین سے چھ ماشہ ہمراہ تازہ پانی ہاضمہ کو درست رکھتا ہے۔ پیٹ درد، ہیضہ، بدہضمی، کھٹی ڈکاریں، قے کو دور کرتا ہے۔

2 ۔ست اجوائن، ست پودینہ، مشک کافور ہم وزن شیشی میں ڈال کر ملالیں چند گھنٹوں بعد تیار ہو جائے گا۔ یہ جوہر الشفاء یا امرت دھارا کہلاتا ہے۔ سر درد کے لئے چند قطرے پیشانی پر مل دینے سے سر درد دور ہو جاتا ہے۔دانت درد کے لئے ایک قطرہ روئی کے پھاندے سے لگائیں درد فوراً رک جائے گا۔ پیٹ درد، ہیضہ، بدہضمی، قے کے لئے چند قطرے چینی پر ڈال کر پلادیں فوراً آرام آنا شروع ہو جائے گا۔

کالی کھانسی کے لئے چند قطرے شہد میں ملا کر بار بار اس شہد کو انگلی سے زبان پر لگائیں کھانسی کو افاقہ ہو جائے گا۔چند قطرے تیل سرسوں میں ملا کر جسم پر مالش کرنے سے چھپاکی کو آرام دیتا ہے۔

گرمی دانوں کے لئے پاؤڈر میں چند قطرے ملا کر جسم پر لگائیں۔بچھو اور دیگر کاٹنے والے جانوروں کے ڈنگ پر لگائیں درد فوراً رک جائے گا۔ بند نزلہ زکام میں اس کا بار بار سونگھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔اور تنگ سانس میں آسانی ہو جاتی ہے۔خارش اور دھدر پر لگانا مفید ہے۔

تعارف کتب

(رفقاء) احمد جلد چہارم

نام کتاب: (رفقاء) احمد جلد چہارم

تالیف: ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے

سن اشاعت:2005ء

صفحات:254

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کو دعویٰ کے ابتدائی دور میں ہی صدق بھری روحیں عطا فرمائیں جو تقویٰ شعار، اخلاص و فدائیت کے پیکر، مستجاب الدعوات اور ہزاروں نشانات و معجزات کے چشم دید گواہ تھیں۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے نور کو اپنے اندر جذب کیا اور آسمان احمدیت پر روشن ستارے بن کر چمکے۔ انہی پاک اور خوش نصیب وجودوں میں سے حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی تھے جن کے ایمان افروز سوانح حیات اور بیان فرمودہ روایات زیر تبصرہ کتاب میں شائع کی گئی ہیں۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب 1280ھ میں پیدا ہوئے۔ 1883ء میں حضرت مسیح موعود سے پہلی بار ملاقات ہوئی۔23 مارچ 1889ء کو بیعت اولیٰ کے موقع پر بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی اور جس خلوص و اخلاص کا مظاہرہ کیا۔ اس کا اندازہ حضرت مسیح موعود کے درج ذیل اقتباس سے ہو سکتا ہے۔ جبی فی اللہ منشی ظفر احمد صاحب۔ یہ جوان صالح کم گو اور خلوص سے بھرا ہوا دقیق فہم آدمی ہے۔ استقامت کے آثار و انوار اس میں ظاہر ہیں۔ وفاداری کی علامات اور امارات اس میں پیدا ہیں۔ ثابت شدہ صداقتوں کو خوب سمجھتا ہے اور ان سے لذت اٹھاتا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول سے سچی محبت رکھتا ہے......

اس جواں مرد، صالح اور سچے عاشق مسیح نے خدا کے مامور سے جس محبت و عشق کا نمونہ دکھایا وہ اپنی مثال آپ ہے۔حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب انجام آتھم میں 313 رفقاء کے نام لکھے ہیں ان میں نویں نمبر پر آپ کا نام ہے۔

زیر تبصرہ کتاب پہلی بار 1957ء میں شائع ہوئی تھی حضرت منشی صاحب کی وفات 20 اگست 1941ء کو ہوئی اس موقع پر حضرت مصلح موعود نے خطبہ میں آپ کی حضرت مسیح موعود کے ساتھ قدیمی رفاقت، بے نظیر وفاداری اور اخلاص کا ذکر کرتے ہوئے ابتدائی رفقاء حضرت مسیح موعود کے متعلق فرمایا کہ یہ لوگ حضرت مسیح موعود کے ہزاروں نشانات کے چشم دید گواہ تھے ان کی قدر کرو اور ان کے نقش قدم پر چلو۔حضور کا یہ مکمل خطبہ بھی مذکورہ کتاب میں شائع کیا گیا ہے۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کے سوانح میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح انہیں حضرت مسیح موعود کی شناخت کی طرف رہنمائی ہوئی۔کیا کیا معجزات اور نشانات دیکھے۔ نیز آپ کے مخلصانہ وفدایانہ تعلق پر مشتمل ایمان افروز واقعات اور نیک اوصاف جن کی احباب جماعت کو اقتداء کرنے اور ان کے رنگ میں رنگین ہونے کی ضرورت ہے۔ اس کتاب کی زینت ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے پاک اور برگزیدہ بندوں کی سوانح حیات کا مطالعہ انسانی نفوس پر گہرا اور پائیدار اثر پیدا کرتا اور ازدیاد ایمان کا باعث ہوتا ہے۔اس کتاب کی جس قدر وسیع سے وسیع تر اشاعت ہو سکے ہونی چاہئے تا کہ زیادہ سے زیادہ احباب جماعت اس کا مطالعہ کر کے اپنے ایمان اور اخلاص میں ترقی کر سکیں۔

(ع۔س۔خ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53792 میں

Yani Murdiani

W/O Cepi Sopyan.N.

پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Yani Murdiani گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Sudihato گواہ شد نمبر 2 Cepi Sopyan Nurjanan

مسل نمبر 53793 میں

Khoerunnisa D/O Enda Jauanda

پیشہ...... عمر 19 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور ایک گرام مالیتی -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP45000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Khoerunnisa گواہ شد نمبر 1 Enda Juanda گواہ شد نمبر 2 Yeti

مسل نمبر 53794 میں

Euis Hetty Nugrahati

W/O Dadang Hermawan

پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ مالیتی -/RP1200000۔ 2۔ Fish Pond برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1787900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Euis Hetty Nugrahati گواہ شد نمبر 1 Engkos Kosara گواہ شد نمبر 2 Dadang Hermawan

مسل نمبر 53795 میں

Mrs Firda W/O Dangdi Edihasto

پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs Firda گواہ شد نمبر 1 Engkos Koswara گواہ شد نمبر 2 Dahedi Edinasto

مسل نمبر 53796 میں

Rusmini W/O A.Sunarya

پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Rusmini گواہ شد نمبر 1 Engkos Koswara گواہ شد نمبر 2 A.Sunarya

مسل نمبر 53797 میں

Usman S/O Rohandi

پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP3200000۔ 2۔ مکان 35 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP220000 سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Usman گواہ شد نمبر 1 Ani Sufyan گواہ شد نمبر 2 Jemah

مسل نمبر 53798 میں

Iha W/O Saja

پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP150000۔ 2۔ زمین برقبہ 924 مربع میٹر مالیتی -/RP3300000۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000۔ 4۔ مکان برقبہ 52 مربع میٹر مالیتی -/RP16400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Iha گواہ شد نمبر 1 Abdulloh گواہ شد نمبر 2 Saja

مسل نمبر 53799 میں

Mutiaroh W/O Suherman

پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP20000۔ 2۔ Fishpond مالیتی -/RP1250000۔ 3۔ زمین برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000۔ 4۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP850000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mutiaroh گواہ شد نمبر 1 Engkos Koswara گواہ شد نمبر 2 Nining Mulyahati

مسل نمبر 53800 میں

Irus Rusminah

بیوہ A.Basyirudin (Late) پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ الامۃ Irus Rusminah گواہ شد نمبر 1 Dian Nurudin Ahmad گواہ شد نمبر 2 Dadan Nur Jaman

مسل نمبر 53801 میں

Acep Tahiruddinm

S/O E.Mahmud (Late)

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Acep Tahiruddinm گواہ شد نمبر 1 lis Nurul Nisa گواہ شد نمبر 2 Trianingsih

مسل نمبر 53802 میں

Beben Nurhakim

S/O D.Hidayat

پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP13000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Beben Nurhakim گواہ شد نمبر 1 Rahmatika Candra Hidayat گواہ شد نمبر 2 Wiwin

مسل نمبر 53803 میں

Neti Nurhaeti

D/O Basyiruddin (Late)

پیشہ ...... عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP40000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Neti Nurhaeti گواہ شد نمبر 1 Dian Nurdin Ahmad گواہ شد نمبر 2 Dadah Nurjaman

مسل نمبر 53804 میں

Tati Laznawati

W/O Atang (Latee)

پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 1996ء۔ 2۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP90000000۔ 3۔ مکان برقبہ 62 مربع میٹر کا 1/8 حصہ مالیتی -/RP1500000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Tati Laznawati گواہ شد نمبر 1 Danny Kuswara گواہ شد نمبر 2 Sngkus Kusradi

مسل نمبر 53805 میں

Nia Kurniawati

D/O Wagito Tabir

پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP470000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nia Kurniawati گواہ شد نمبر 1 E.S Ahmad Ma,sun گواہ شد نمبر 2 Asc Kurniadi

مسل نمبر 53806 میں

Sib Mardiah SH

W/O Toha Djajamihard Ja

پیشہ نوٹری پبلک عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 گرام بصورت حق مہر وصول شدہ مالیتی -/RP120000000۔ 2۔ 50% حصہ مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000000۔ 3۔ مکان برقبہ 184 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000000۔ 4۔ زمین برقبہ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000000۔ 5۔ مکان برقبہ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000000۔ 6۔ رائس فیلڈ برقبہ 2100 مربع میٹر مالیتی -/RP4500000000۔ 7۔ ہنڈائی کار مالیتی -/RP7000000000۔ 8۔ Kijang کار مالیتی -/RP15000000000۔ 9۔ طلائی زیور مالیتی -/RP84700000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP700000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Siti Mardiah SH گواہ شد نمبر 1 Iredi Ibrahim گواہ شد نمبر 2 Ergkos Kusnadi

مسل نمبر 53807 میں

Eva Rahayu W/O Rahmat Aziz

پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت زیور 26.5 گرام مالیتی -/RP2300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Eva Rahaya گواہ شد نمبر 1 Endro Koswato گواہ شد نمبر 2 Rahmat Aziz

مسل نمبر 53808 میں

Ir Basir Achmad

S/O Fadlurahman

پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 64 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ir Basir Ahmad گواہ شد نمبر 1 Herry Eko Wahono گواہ شد نمبر 2 Nasiruddin Ahmadi

مسل نمبر 53809 میں

Kandali Ahmad Lubis

S/O Syarif Ahmad Lubis

پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1300 مربع میٹر مالیتی -/RP750000000۔ 2۔ مکان برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Kandali Ahmad Lubis گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ahmad.S گواہ شد نمبر 2 Maman Karnani

مسل نمبر 53810 میں

Siti Noor Djanah W/O Sofyan

پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر -/RP100000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siti Noor Djanah گواہ شد نمبر 1 Rosini گواہ شد نمبر 2 Sofyan

مسل نمبر 53811 میں

Neuis Mylyani

W/O Nanang Ahmad .H

پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/RP1000000۔2۔طلائی زیور 16 گرام مالیتی -/RP1280000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Neuis Mylyani گواہ شد نمبر 1 Engkos Koswara گواہ شد نمبر 2 Nanang Ahmad Hidayat

مسل نمبر 53812 میں

Mahfuzhur rrahman

S/O Jambari

پیشہ مربی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP564.750 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mahfuzhur rrahman گواہ شد نمبر 1 Wakad گواہ شد نمبر 2 Nulin Nurun Nisa

مسل نمبر 53813 میں

Nulin Nuryn Nisa

W/O Mahfuzhur rrohman

پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بصورت زیور 15 گرام مالیتی -/RP1500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP213000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nulin Nurun Nisa گواہ شد نمبر 1 Wakad گواہ شد نمبر 2 Mahfuzhur rohman

مسل نمبر 53814 میں

Azi Muhammad Barjah

S/O H.Abdullah

پیشہ فارمر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 20000 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Azi Muhammad Barjah گواہ شد نمبر 1 A.Sutiendi گواہ شد نمبر 2 Muhamad Ibrahim

مسل نمبر 53815 میں

Muhammad Ibrahim

S/O H.Abdullah

پیشہ فارمر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 20000 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000۔2۔مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی برزمین 2500 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muhammad Ibrahim گواہ شد نمبر 1 Ma,mun گواہ شد نمبر 2 Muhammad AR

مسل نمبر 53816 میں

Momon Subandra

S/O Eman Sulaeman

پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1375000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Momon Subanara گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ahmad.S گواہ شد نمبر 2 Maman Karnani

مسل نمبر 53817 میں

Sobur Ahmadi S/O Juhari (Late)

پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sobur Ahmadi گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Abdul Atto

مسل نمبر 53818 میں

Rusmiati W/O Anang Sukarna

پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP25000۔2۔1/2 حصہ مکان مالیتی -/RP23639-400۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rusmiati گواہ شد نمبر 1 Saefur Rahman گواہ شد نمبر 2 Anang Sukarna

مسل نمبر 53819 میں

Enny Fauziah

W/O Dafni Rasyid

پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ -/RP100000۔2۔طلائی زیور مالیتی -/RP2500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Enny Fauziah گواہ شد نمبر 1

Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Dafni Rasyid

مسل نمبر 53820 میں

Yavet Kurniati

D/O Ocen Suhandi

پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1275000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yavet Kurniati گواہ شد نمبر 1 Maesaroh گواہ شد نمبر 2 Ocen Suhandi

مسل نمبر 53821 میں

Ivan Stvagraha S/O M.Lukman

پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000۔ 2۔ دوکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/RP100000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP4000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ivan Stvagarah گواہ شد نمبر 1 Jordan Ari Eriambang گواہ شد نمبر 2 Ika Kartika Irani

مسل نمبر 53822 میں

Abdul Kodir

S/O Atmah Kasman

پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/2 حصہ از مکان حصہ مالیتی -/RP25000000۔ 2۔ 1/2 حصہ از زمین برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP14000000۔ 3۔ 1/2 حصہ از مین برقبہ 2800 مربع میٹر مالیتی -/RP28000000۔ 4۔ 1/2 حصہ از مین برقبہ 1500 مربع میٹر مالیتی -/-RP15000000۔ 5۔ 1/2 حصہ از زمین برقبہ 1500 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ 6۔ 1/2 حصہ از مین برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ 7۔ 1/2 حصہ از مین برقبہ 700 مربع میٹر مالتی -/RP7000000۔ 8۔ مکان برقبہ 64 مربع میٹر مالیتی -/RP84888000۔ 9۔ مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP123720000۔ 10۔ مکان برقبہ 86 مربع میٹر مالیتی -/RP183950000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP4000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP48000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Koir گواہ شد نمبر 1 Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ahmad Basar

مسل نمبر 53823 میں

Dar Hayat Abatu Nisa

W/O Abdul Latif Paris

پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا دہ بصورت طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP1600000۔ 2۔ مکان برقبہ 144 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1900000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dar Hayat Abatu Nisa گواہ شد نمبر 1 Didi Syansudin گواہ شد نمبر 2 Abdul Atto

مسل نمبر 53824 میں

Ikrar Stia Ahmad

S/O Cholil Al Harun

پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل ہنڈا مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ikrar Stia Ahmad گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad Supari گواہ شد نمبر 2 Sutaryo

مسل نمبر 53825 میں

Maidah W/O Avi Makodam

پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1000000۔ 2۔ زمین برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/RP3600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maidah گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Ayi Makodam

مسل نمبر 53826 میں Siti Hanifah

W/O Ahmad Sumantari

پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP10000000۔ 3۔ طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Hanifah گواہ شد نمبر 1 Aditya.M گواہ شد نمبر 2 Ahmad Sumantri

مسل نمبر 53827 میں

Maesaroh W/O Oeen Suhandi

پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1000۔ 2۔ مکان برقبہ 51,5 مربع میٹر مالیتی -/R61073500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maesaroh گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Ocen Suhandi

مسل نمبر 53828 میں

Inoh W/O Jamri

پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ 2۔ رائس فیلڈ رقبہ 585 مربع میٹر مالیتی -/RP9000000۔ 3۔ حق مہر -/RP80000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Inoh گواہ شد نمبر 1 Muhammad Machri گواہ شد نمبر 2 Kasdan

ملکی اخبارات سے
خبریں

اوآئی سی کی تنظیم نو کی جائے صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مسلم امہ کی آواز بلند کرنے کیلئے اوآئی سی کی تنظیم نو اور نئے چارٹر پر اتفاق رائے ناگزیر ہے۔کویت اور سعودی عرب کے دورہ پر روانہ ہونے سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ اسلامی ممالک کے رہنما اوآئی سی کی ممتاز شخصیات کی طرف سے تیار کی جانے والی تجاویز کی روشنی میں تنظیم کو فعال اور مؤثر ادارہ بنائیں۔اوآئی سی کی تنظیم نو کی جائے اور اس کا انقلابی کردار متعین کیا جائے۔

ڈیم کی تعمیر کا اعلان خود کروں گا صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اسی ماہ قوم کو اعتماد میں لے کر ڈیم کی تعمیر کا اعلان خود کروں گا قوم کو بتاؤں گا کہ ڈیم بن گئے تو پاکستان مضبوط بن جائے گا ملک کو کسی اور سے نہیں اندرونی طور پر خطرہ ہے فرقہ وارانہ دہشت گردی کا سر کچل دیا جائے گا کویت میں پاکستانیوں سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے مزید کہا کہ نیٹو کے خلاف باتیں کرنے والے یہ نہیں جانتے کہ اس نے مشکل گھڑی میں ہماری مدد کی۔

کویت پاکستان میں 15۔ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کریگا کویت کے ایک بڑے گروپ نے صدر جنرل پرویز مشرف کو پاکستان میں 15۔ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کے اپنے منصوبے سے آگاہ کیا۔کہ اگلے چند سالوں میں آئل ریفائنری، کم قیمت کے گھر اور پن بجلی کے منصوبوں میں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں اور زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں تعلیم اور صحت کے منصوبے سپانسر کرینگے صدر مشرف نے انہیں بتایا کہ سرمایہ کاری کو قانونی تحفظ حاصل ہوگا۔پاکستان میں منافع کمانے کے بہترین مواقع ہیں۔

ایران نے ائیر ڈیفنس سسٹم خرید لیا ایران کی نیشنل سیکورٹی کونسل کے سیکرٹری نے کہا ہے کہ ایران میزائل دفاعی نظام قائم کر رہا ہے اور اس سلسلہ میں روس سے 700ملین ڈالرز کے عوض ائیر ڈیفنس سسٹم خرید لیا ہے۔یہ سسٹم میزائل اور جنگی طیارے دونوں مار گرانے کی صلاحیت رکھتا ہے امریکہ اور اسرائیل نے اس پر اظہار ناپسندیدگی کیا ہے۔

ٹیکسٹائل مل میں کروڑوں کا ڈاکہ
کھڑیانوالہ کے قریب ٹیکسٹائل مل لوٹ لی گئی درجن سے زائد ڈاکو کھڑیانوالہ میں پرل ٹیکسٹائل مل کی دیواریں پھلانگ کر اندر گھسے۔فون کی تاریں کاٹ دیں گارڈز کو یرغمال بنا کر تمام ورکروں کو ہال میں جمع کر لیا۔مشینری کے پرزے، تیار کپڑا اور درجنوں ورکروں کی جیبوں کا صفایا کر کے فرار ہو گئے۔

عراق میں فوجی قافلے پر حملہ عراق میں ایک فوجی قافلہ پر بموں سے حملہ کے نتیجہ میں 20افراد ہلاک ہو گئے۔5 گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔مختلف جھڑپوں میں تین سیکیورٹی اہلکار بھی ہلاک ہو گئے۔

سانحہ ارتحال

اِمکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ناصر احمد باجوہ صاحب سابق نائب زعیم مجلس انصاراللہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ مورخہ 29نومبر 2005ء کو بقضائے الٰہی چونڈہ میں کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد انتقال کر گئے۔آپ کی عمر 57سال تھی۔آپ حضرت چوہدری محمد علی صاحب پٹواری رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے مکرم چوہدری شہباز خاں صاحب باجوہ مرحوم کے بیٹے اور مکرم چوہدری مظفر احمد باجوہ صاحب ایڈووکیٹ مرحوم کے بڑے بھائی تھے مرحوم پاک فوج میں ملازم رہے 1965ء اور 1971ء کی پاک بھارت جنگوں میں حصہ لیا بڑے ملنسار، انسان دوست اور مہمان نواز تھے جماعتی کاموں میں حتی الوسع بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔اسی دن مکرم سعادت احمد سعدی صاحب مربی سلسلہ چونڈہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی جماعتی قبرستان چونڈہ میں آپ کی تدفین ہوئی اور قبر تیار ہونے پر مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ محترمہ ساجدہ ناصر صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمود احمد کاہلوں صاحب چک چھورمغلیاں 117 کے علاوہ تین بیٹے مکرم وسیم احمد صاحب، مکرم کلیم احمد صاحب، مکرم اسد احمد صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ شائستہ ناصر صاحبہ یادگار چھوڑی ہے احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

تقریب تقسیم انعامات علمی و ادبی مقابلہ جات
نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کا ادارہ شاہراہ ترقی پر گامزن ہے۔اس کے طلباء نہ صرف تعلیمی میدان میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں بلکہ تحصیل و ضلع کی سطح پر بھی علمی و ادبی مقابلہ جات میں حصہ لے کر نمایاں پوزیشنز حاصل کرتے ہیں۔امسال نیشنل سائنس میوزیم وٹیکنالوجی کی طرف سے منعقدہ سائنسی نمائش میں ماڈل بنانے کے آل پاکستان مقابلہ میں ادارہ ہٰذا کے ایک طالب علم محمود احمد نے دوئم انعام حاصل کیا اور نصرت جہاں اکیڈمی کو شیلڈ دی گئی۔جبکہ فیصل آباد بورڈ کے تحت ہیڈ ماسٹر ایسوسی ایشن ضلع جھنگ کے زیر انتظام تمام سکولوں کے درمیان کروائے جانے والے مختلف مقابلہ جات میں سب سے زیادہ پوزیشنز حاصل کرنے پر نصرت جہاں اکیڈمی کو چیمپئن ٹرافی کا حقدار قرار دیا گیا۔

مورخہ 30نومبر 2005ء کو دس بجے صبح نصرت جہاں اکیڈمی کے ہال میں ایک پروقار تقریب تقسیم انعامات زیر صدارت محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید منعقد ہوئی۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ 2004ء کے مقابلہ جات میں نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء اردو مباحثہ (حق و مخالفت) میں اول۔بیت بازی میں اول فی البدیہہ تقریر میں اول۔نعت خوانی میں دوم۔پنجابی ٹاکرا مخالفت میں سوم رہے۔جبکہ 2005ء کے مقابلہ جات میں اردو مباحثہ (مخالفت میں) اول۔انگلش تقریر میں اول۔اقبالیات میں اول۔پنجابی ٹاکرا (مخالفت) میں اول اور حق میں سوم۔بیت بازی میں سوم۔نیز جشن آزادی کی تقریبات میں ملی ترانہ میں اول۔اردو تقریر مطالعہ پاکستان کوئز میں دوم رہے۔مکرم راجہ فاضل احمد صاحب انچارج اردو میڈیم سیکشن نے دو ذہین طلباء ہشام احمد فرحان اور فاتح احمد کا مختصر تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ ہشام احمد فرحان اب تک ڈیڑھ صد سے زائد ٹرافیاں علمی و ادبی مقابلہ جات میں لے چکے ہیں جبکہ فاتح احمد کئی سالوں سے ضلعی لیول کے مقابلہ بیت بازی اور اردو مباحثہ میں نمایاں کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔تحصیل و ضلع کی سطح پر انگلش تقریر میں اول اور اردو مباحثہ (حق و مخالفت) نیز پنجابی ٹاکرا (حق و مخالفت) میں اول اور سوئم آنے والے طلباء نے انعامی تقاریر پیش کیں۔جشن آزادی کی تقریب میں ملی ترانہ پڑھنے میں اول آنے والے چار طلباء نے خوش الحانی سے ترانہ پڑھ کر سامعین کو محظوظ کیا۔

اس تقریب میں سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم رشید احمد عاصم صاحب نے ادا کئے۔

صدر محفل محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف نے نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے۔جبکہ سال 05-2004ء کی چیمپئن ٹرافی مکرم راجہ فاضل احمد صاحب انچارج اردو میڈیم سیکشن نے وصول کی۔محترم چوہدری صاحب نے اپنے خطاب میں طلباء اور اساتذہ کی حسن کارکردگی پر انہیں مبارکباد دی اور خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں حضرت مصلح موعود کے منظوم کلام "نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" میں جو نصائح کی گئی ہیں ان کو ہمیشہ مدنظر رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔محترم محمد خالد گورایہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی نے مہمان خصوصی و جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کی درخواست کی۔صدر محفل نے اختتامی دعا کروائی جس کے بعد شرکاء کی ریفرشمنٹ کے ساتھ تواضع کی گئی۔

نکاح

مکرم ڈاکٹر محمد علی صاحب صدر جماعت منگلا کینٹ ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں کہ میری پیاری بیٹی مکرمہ عائشہ علی صاحبہ کا نکاح بتاریخ 5نومبر 2005ء بعوض 5لاکھ روپے حق مہر پر ہمراہ مکرم ذوالفقار احمد صاحب ولد مکرم حبیب الرحمٰن صاحب مرحوم بمقام حیات آباد، پشاور خاکسار نے پڑھایا۔لڑکی اور لڑکا دونوں مکرم شمس الدین خان صاحب مرحوم سابق امیر صوبہ سرحد و محترمہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ صوبہ سرحد کی نواسی نواسہ ہیں۔احباب سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔

جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون:048-3713878 موبائل:0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo.com

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔دسمبر 2005ء

طلوع فجر	5:25
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:06

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622، 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن لاہور

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
047-6212434 Fax:6213966

ایلینیز۔ اب اور بھی سائنٹفک ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چوک ربوہ فون 047-6214510 ربوہ 049-4423173

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH.Shop:047-6213649 Res:047-6211649

BABY HOUSE
پرام، واکر، بے بی کاٹ اور ایکسر سائز مشین چھوٹے وغیرہ دستیاب ہیں۔
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 1 بالمقابل میکلوڈ روڈ نیلا گنبد لاہور۔ فون: 7324002

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور

تمام ماڈلوں کی بینکنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں آسان اقساط پر دستیاب ہیں۔
لطیف موٹرز
22 کوئینز روڈ لاہور
فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف
Email:latifmotors@yahoo.com

ماشاء اللہ گیزرز
طالب دعا: محمد ارشد
اعلیٰ کوالٹی کے بھاری چادر کے گیزرز
لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ سیل اینڈ سروس
B-1-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

عثمان الیکٹرونکس اینڈ موبائل کارنر
042-7353105
ہر کمپنی کے موبائل، یونیورسل چارجر Universal Sim Connections کارڈ ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: ذیشان قمر
Email:uepak@hotmail.com

ڈیلر:۔ فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
فخر الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
ہم آپ کے منتظر ہوں گے
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فون: 7223347-7239347-7354873

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

زاھد اسٹیٹس بلڈرز اینڈ ڈویلپر
گوادر
اور اب لاہور اسلام آباد راولپنڈی کراچی
میں بھرپور اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بہترین موقع
کیونکہ بہترین سرمایہ کاری میں ہے آپ کا روشن مستقبل
چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
ایگزیکٹو چوہدری عمر فاروق
Head Office: 10-Hunza Block, Allama Iqbal Town, Lahore 042-7441210 0300-8458676
Branch Office: 41-Y Gole Plaza, Ground Floor, Defence, Lahore Ph: 5740192, 5744284 0300-8423089
Gwadar Office: 042-7441210, 0300-8458676 Mob: 0333-4672162
Website Address: www.zahidestates.com
E-Mail: zanfa119@hotmail.com

AL-FURQAN RENT-A-CAR
ربوہ اور لاہور کے احمدی احباب کیلئے
پہلی بار نئی مہران CNG کار خصوصی سروس
بمعہ ڈرائیور صرف -/600 روپے علاوہ CNG
اور ٹویوٹا کرولا، ہنڈا، سوزوکی، گاڑیوں کی سہولت موجود ہے
24 گھنٹے سروس
الفرقان رینٹ اے کار
فون: 042-7595739-0300-4284508
0300-4817313-0333-4865393

ڈیلران: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، سپلٹ AC، ونڈو AC، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاولینس، پیل
ویوز، فلپس، ایل جی
سام سنگ، سپر ایشیا، اٹلس
نیشنل الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل آفر:۔ موٹر سائیکل کے ساتھ خوبصورت ہیلمٹ فری۔ خوبصورت دیدہ زیب طاقتور اور پائیدار
راوی موٹر سائیکل 70CC نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہے
1 سالہ وارنٹی کے ساتھ
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
پاکستان بھر میں ڈیلیوری کا بندوبست موجود ہے۔ (ویزا کارڈ کی سہولت موجود ہے)
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
ایڈریس C1/2/26 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

C.P.L 29-FD

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خریدوفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکرام

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher education in foreign Universities?
If yes then join classes for IELTS/TOEFL German, O/A level math.
Hostel Facility for the students of other cities especially from Rabwah
Education concern ®
Mr. Farrukh luqman Mr. Muhammad Nasr-Ullah Dogar
829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Office:042-5177124/5201895; Fax:042-5201895
Mobile: 0301-4411770/0303-6476707/0300-4721863/0333-4696098
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk